نیوی نیوز

ABC سے تصدیق شدہ

جون ۲۰۲۳

سمندری طوفان بپر جوئے ۔۔۔ پاک بحریہ کی امدادی سرگرمیاں

ماہنامہ

نیوی نیوز

ABC سے تصدیق شدہ (Regn # 16(1381) /15-ABC)

جلد: ۳۶ شمارہ: ۳ جون ۲۰۲۳

پیٹرن اِن چیف

کموڈور سیّد رضوان خالد ستارۂ امتیاز (ملٹری)، تمغۂ بسالت

چیف ایڈیٹر

کمانڈر ذاکر حسین خان تمغۂ امتیاز (ملٹری)

ایڈیٹرز

لیفٹیننٹ کمانڈر صبا ریاست

لیفٹیننٹ کمانڈر عمیر سلطان

رپورٹس

لیفٹیننٹ کمانڈر صہیب سجانی

سب لیفٹیننٹ حسنین زرداری

سب ایڈیٹر

فیاض احمد عباسی

گرافک ڈیزائنر

ماجد نواز

فوٹوگرافرز

دلاور خان، تنویر احمد، بابر شہزاد

سید وقاص رضا

شعبۂ تعلقاتِ عامہ۔ پاک بحریہ

فون: 051-20062799

فیکس: 051-20062364

magazinenavynews@gmail.com

قیمت نیوی نیوز: -/290 روپے

مارکیٹنگ اور اشتہارات: 051-20062799

نوٹ: نیوی نیوز میں شائع ہونے والی تحریروں میں بیان خیالات، حوالہ جات اور آراء مضمون نگاروں کے ذاتی ہوتے ہیں اور ضروری نہیں کہ وہ پاکستان نیوی یا نیوی نیوز کے ایڈیٹوریل بورڈ کی پالیسی کے عکاس ہوں۔
نیوی نیوز کا ایڈیٹوریل بورڈ شمارے میں شائع شدہ اشتہارات کے غیر حقیقی ہونے کا ذمہ دار نہیں ہے۔

فہرست

پی این سرگرمیاں

سمندری طوفان بپر جوئے (BIPARJOY) اور پاک بحریہ کی امدادی سرگرمیاں ۲

تقریبِ تقسیمِ عسکری ایوارڈز ۴

پاک بحریہ کا بحیرہ عرب میں ریسکیو آپریشن ۶

34ویں نیشنل گیمز ۷

فلیٹ کمانڈ اوپن فورم / کمکار کمانڈ اوپن فورم ۸

کمنار کمانڈ سیفٹی ریویو اور سیفٹی سیمینار ۹

پنوا سالانہ میلہ ۱۰

سپیشل چلڈرن بحریہ کالج اسلام آباد
ووکیشنل سینٹر کا افتتاح
۱۲

پنواڈے کیئر سینٹرز کا افتتاح
۱۳

پنوا کری ایشنز
(PNWA CREATIONS)
کا افتتاح
۱۴

لیڈیز گالف پٹنگ میچ
۱۵

ناؤ کلب عید ملن پارٹی
۱۶

حج ورکشاپ
۱۷

سرگرمیاں۔ کیڈٹ کالج سانگھڑ
۱۸

خالد ایس آر ای کراچی میں رہائش بلاکس کا افتتاح/
نیوی لیگ ممبران کا پاکستان میری ٹائم میوزیم کا دورہ/
امریکی وفد اور ڈی جی پاکستان
کوسٹ گارڈ جے ایم آئی سی سی کا دورہ
۱۹

پی این اسکواش چیمپئن شپ/
نیشنل سپرنٹ کنوئنگ چیمپئن شپ
۲۰

بیماریوں سے متعلق آگہی مہمات/
پروفیشنل ڈویلپمنٹ پروگرام
بحریہ انسٹیٹیوٹ آف ٹیچر ٹریننگ
۲۱

ضلع دادو کے کیڈٹ کالج ککڑ
کی پاک بحریہ کو سپردگی/ پاکستان نیوی فری
میڈیکل کیمپ/ عالمی یومِ صحت
۲۲

خصوصی بچوں میں طبی آلات کی تقسیم/
بلوچ طلبہ کے لیے سمر کیمپ کا انعقاد
۲۳

مووی اور مولی
۲۴
افتخار خانزادہ، سی سی اے

سمندری طوفان پر جوئے (BIPARJOY) اور پاک بحریہ کی امدادی سرگرمیاں

ملک میں جب بھی، کبھی بھی، کہیں بھی، کوئی مشکل پیش آن پڑی تو پاک بحریہ نے مشکل میں گرفتار افراد کی مدد میں کبھی بھی لیت ولعل سے کام نہ لیا۔ اپنی افرادی قوت اور وسائل کو ہر وقت تیار اور دستیاب رکھا۔ مصیبت کے شکار خاندانوں کی داد رسی کی، ہمت بڑھائی، حوصلہ افزائی کی اور ہر ممکن مدد فراہم کی۔ حالیہ سمندری طوفان پر جوئے کے دوران بھی پاک بحریہ نے اپنی اس روایت کو برقرار رکھا۔ طوفان سے قبل امدادی کاروائیوں کی منصوبہ بندی کی، اثاثہ جات کو تیار کیا اور آفیسرز و جوانوں کو مامور کیا۔

سمندری طوفان پر جوئے کے پیش نظر ساحلی علاقوں میں کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پاک بحریہ نے سندھ کے مختلف علاقوں میں دستوں کو تعینات کیا۔ ان دستوں نے ہزاروں افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا اور ماہی گیروں کو سمندر سے ریسکیو کیا۔ امدادی کاروائیوں کی نگرانی کے لیے ہیڈ کوارٹر کمانڈر کراچی میں سائیکلون مانیٹرنگ سیل قائم کیا گیا۔ پاک بحریہ کے جوائنٹ میری ٹائم انفارمیشن کوآرڈینیشن سینٹر کی جاری کردہ ہدایات کے مطابق تمام اسٹیک ہولڈرز بلخصوص ماہی گیروں کو طوفان کی بدلتی صورتحال سے باخبر رکھا گیا۔ پاک بحریہ کی ایمرجنسی رسپانس اور طبی ٹیمیں بلوچستان کے ساحلی اور سندھ کے دیہی علاقوں بشمول حیدر آباد، شہید بینظیر آباد، سکھر اور سانگھڑ میں تعینات کی گئیں ہیں۔ پاک بحریہ کے جہاز کھلے سمندر میں گشت کے دوران سمندروں میں پھنسی کشتیوں کو مدد فراہم کرنے میں سرگرم رہے جبکہ کراچی میں پاک بحریہ کے اسپتالوں میں بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہائی الرٹ جاری کیا گیا۔ علاوہ ازیں، پاک بحریہ نے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور صوبائی و مقامی حکومتوں کے ساتھ مسلسل رابطہ قائم رکھا۔

پاک بحریہ نے چوہڑ جمالی سے متصل دور دراز دیہاتوں سے 1000 سے زائد افراد کو منتقل کیا اور کجھر اور ملحقہ کریک علاقوں سے بچوں سمیت 40 مقامی ماہی گیروں کو ریسکیو کیا۔ ریسکیو کیے گئے ماہی گیروں کو پاک بحریہ کی خصوصی میڈیکل ٹیموں نے بروقت طبی امداد فراہم کی۔ پاک بحریہ کی سپیشل سروس گروپ کی ڈائیونگ ٹیموں نے کیٹی بندر، کاروچن اور ترکی بندر سے امدادی کیمپوں تک 9000 افراد کے محفوظ انخلاء کے لیے مقامی انتظامیہ کی مدد کی۔ کریکس بریگیڈ کی ایمرجنسی رسپانس ٹیموں نے متاثرہ لوگوں کو بروقت امداد فراہم کرنے کے لیے دور دراز کے ساحلی علاقوں میں گشت کیا۔

پاک بحریہ نے مقامی انتظامیہ کے ساتھ مل کر طوفان سے متاثرہ لوگوں کو محفوظ مقام پر منتقل کرنے کے علاوہ ان میں کھانے پینے کی اشیاء بھی تقسیم کیں۔ پاک بحریہ کے دستوں نے کیٹی بندر، کھاروچن، شاہ بندر، باغان، سجاول، چوہڑ جمالی اور جاتی شہر سے متصل ساحلی علاقوں سے 800 سے زائد مکینوں کو محفوظ مقام پر منتقلی میں مدد فراہم کی۔ علاوہ ازیں کیٹی بندر میں عالمی ادارۂ صحت اور محکمہ صحت حکومت سندھ کے تعاون سے میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ عالمی ادارۂ صحت میں پاکستان کے ہیڈ ڈاکٹر پالیتھا ماہی پالا نے میڈیکل کیمپ کا دورہ کیا اور سرگرمیوں کی نگرانی کی۔ میڈیکل کیمپ میں سینکڑوں افراد کو طبی امداد اور بنیادی ضروریات کی اشیاء فراہم کی گئیں۔

تقریبِ تقسیمِ عسکری ایوارڈز

پاک بحریہ کے آفیسرز، سی پی اوز/ سیلرز اور نیوی سویلینز کو اُن کی غیر معمولی کارکردگی کے عوض ہر سال عسکری ایوارڈز سے نوازا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں تقسیمِ ایوارڈز کی تقریب کراچی میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی سربراہ پاک بحریہ ایڈمرل محمد امجد خان نیازی تھے۔ تقریب کے دوران اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے آفیسرز، سی پی اوز/ سیلرز اور نیوی سویلینز میں عسکری ایوارڈز تقسیم کیے گئے۔

ستارۂ امتیاز (ملٹری)

ستارہ امتیاز (ملٹری) حاصل کرنے والوں میں کموڈور شہزاد اقبال، کموڈور توقیر احمد خواجہ، کموڈور ڈاکٹر حسن خالد، کموڈور محمد ناصر اقبال، کموڈور محمد احسن رضا ملہی اور کموڈور سید طلعت حسین شامل تھے۔

تمغۂ امتیاز (ملٹری)

تمغہء امتیاز (ملٹری) حاصل کرنے والوں میں کیپٹن کاشف راحت، کمانڈر کبیر یحییٰ خان، کمانڈر محمد عاطف خان، کمانڈر کامران جاوید اور لیفٹیننٹ کمانڈر عبدالرحمٰن خان شامل تھے۔

تمغۂ بسالت

کمانڈر سید یوسف وقار کو تمغہ بسالت سے نوازا گیا۔

امتیازی سَنَد

برکت علی LCDT کو امتیازی سند سے نوازا گیا۔

تمغۂ خدمت (ملٹری)-I

آنرری سب لیفٹیننٹ عبدالرشید، محمد وسیم (CMEA(M، عمران خان (CMEA(M، محمد زاہد (CMEA(H، سرفراز خان (CMEA(H، شمشیر علی (CMEA(H، محمد رفیق (CMEA(H، محمد یونس (CMEA(H، محمد ایوب (CMEA(M، محمد اعظم خان (CMEA(M، محمد دُریز (CMEA(M، عظمت اللہ (CWEA(S، محمد شفیق (CMEA(H، محمد اصغر (CMEA(H، ظفر اقبال (CMEA(M، محمد امجد (CMEA(M، غلام مرتضیٰ (CWEA(CEW، ساجد عباس (CWEA(S، صابر حسین (CWEA(S، افتخار احمد (CWEA(S، محمد سرور CAEA، ارشد محمود (CMEA(M، گلفام دانش الاحمد (CMEA(H، حبیب اللہ (CMGA(G، محمد شعیب (CMEA(H، زاہد علی (CWEA(S اور ممتاز علی خان (CWEA(S نے تمغہء امتیاز (ملٹری)-I حاصل کیا۔

تمغۂ خدمت (ملٹری)-II

تمغہ خدمت (ملٹری)-II حاصل کرنے والوں میں حمید خان (CMEA(M، عبدالروف (CMEA(L، محمد آفتاب (CMEA(L، محمد مختار (CMEA(M، آصف شاہین (CMEA(M، ناصر حسین (CMEA(M، ظہور احمد (CMEA(M، محمد اعظم خان (CMEA(M، محمد فیصل (CMEA(M، انور زمان (CMEA(M، شبیر احمد (CMEA(M، محمد ساغر (CMEA(M، منیر احمد شاہد (CMEA(M، مبشر محمود (CMEA(M، عبدالمالک (CMEA(L، محمد احمد جاوید (CMEA(L، خالق احمد (CWEA(CEW، محمد شفقت منیر (CWEA(S، محمد لطیف (CMEA(H، سیف اللہ (CMEA(H، محمد اسلم (CMEA(M، نیاز علی خان (CMEA(H، اشتیاق حسین انجم (CMEA(L، محمد یحییٰ CAAA، طاہر عزیز (CWEA(S، صفدر علی (CWEA(OC، اعجاز احمد چیمہ CSNA، زین اللہ جان (CMEA(L، محمد یعقوب (CWEA(S، محمد ذوالفقار علی (CWEA(CEW، محمد ایوب (CCA(T، محمد منشاء CCA، عبدالروف (CMEA(M، صفدر راے طاہر (CMGA(M، عبدالغفور CAEMA، محمد اصغر (CWEA(S، آصف اشرف (CWEA(S، رحمان الدین (CWEA(S، عبدالجبار (CWEA(CEW، قیصر محمود بابر (CWEA(CEW، خالد محمود (CWEA(S، طارق محمود الحسن MEA(M)-I، آصف اقبال (CMEA(M، ظہور الرحمان (CWEA(OC اور محمد خورشید (CWEA(OC شامل تھے۔

تمغۂ خدمت (ملٹری)-III

تمغہ خدمت (ملٹری)-III حاصل کرنے والوں میں طاہر علی LST، محمد طاہر آصف LUWT، زاہد حمید ناز (LCT(S/M، حاجی زبیر LITT، محسن علی خان LCT، محمد رفیق (LWEM(OC، محمد رمضان LCT، سرفراز (LMEM(M، عمران صدیقی L/Std، حسنین عباس (LWEM(FC، جمیل احمد LINTT، ہارون الرشید (LWEM(S، میسم عباس (LWEM(FC، محمد زہیر انجم (LWEM(CEW، محمد شیراز اکبر LNT، محمد فہیم LNT، امتیاز حسین LUWT، محمد نعمان نورانی LINTT، محمد علیم خالد LEWT، محمد عمران یونس LST، حافظ خالق داد LST، نوید احمد LNT، عمر حیات (LMEM(M، محمد ارشد مدس LST، محمد شیر L/Std، ذولفقار علی (LMGT(G، عمران اعظم LCT، مسعود ثاقب L/Std، محمد رازق (LMEM(L، کامران علی (LMGT(M، بسم اللہ شفیق جابر LCT، اسد اللہ (LCT(S/M، شفقت علی LCT، محمد کامران LAAT، محمد اقبال LAWT، رئیس باچا (LMEM(L، زہیر اسد L/Wtr، طاہر نوید LAAT، محمد عمران LSA، شاہد حسین LSA، محمد عثمان (LWEM(FC، توقیر احمد L/Chef، محمد عمران (LMEM(M، جابر الاحمد الجابر شاہ LCDT، عمر یاسین L/Mus، محمد ضیاء الرحمٰن L/Mus، افضل احمد L/Std، محمد سرور (LMEM(M، محمد اشرف LCT، ظفر عباس LCDT، محمد ضیاء الحق L/Chef اور محمد اعجاز LMTD ، شامل تھے۔

چیف آف دی نیول اسٹاف مراسلۂ تحسین

کیپٹن علی حیدر پی این، کیپٹن شیر ولی خان پی این، کیپٹن فہد ارشاد پی این، کیپٹن محمد ایاز پی این، کمانڈر راؤ محمد عمران پی این، کمانڈر جنید علی میر پی این، کمانڈر ڈاکٹر عادل ملک پی این، کمانڈر محمد فرمان پی این، کمانڈر محمد آصف پی این، کمانڈر طلحہ عنایت سومرو پی این، کمانڈر رضوان اشفاق پی این، لیفٹیننٹ کمانڈر نعمان اختر پی این، لیفٹیننٹ کمانڈر سیماب گل سہیل پی این، لیفٹیننٹ کمانڈر وقار حسن پی این، لیفٹیننٹ کمانڈر راشد منظور پی این، لیفٹیننٹ کمانڈر قرات العین پی این، لیفٹیننٹ کمانڈر محمد عثمان بن ناصر پی این، لیفٹیننٹ محمد وقاص حیدر پی این، لیفٹیننٹ حذیفہ احسن جاوید پی این، لیفٹیننٹ محمد ضیغم شکیل پی این، لیفٹیننٹ محسن خان پی این، لیفٹیننٹ حمزہ سلطان پی این، لیفٹیننٹ عبدالمعید پی این ، لیفٹیننٹ زین العابدین پی این ، محمد ساجد L/Std، حافظ نور الحسن UWA-IV، فرقان احمد MEA(M)-IV، عرفان شہزاد FCPO/MAR، حمیش الرحمٰن MT(GN)-I، مقدس افتخار FMT(M/W)-I، امجد حسین LCDT، قیصر عباس WIT-II، سفی اللہ رشید LCDT، محمد اعجاز INTA-II، سلیم خان CA-III، صادق حسین انجم CRA، راشد حسین شاہ ASSTT FM، مظفر حسین Store Keeper، محمد ارشاد FM، احمد خان FM کو چیف آف دی نیول سٹاف مراسلہ تحسین سے نوازا گیا۔

سال 2022 کے بہترین سیلرز

سلطان سکندر CWEA(S)

عابد خان LCDT

سال 2022 کے بہترین سویلینز

عدیل حسین HSG-I

حامد محمود UDC

پاک بحریہ کا بحیرہ عرب میں ریسکیو آپریشن

پاک بحریہ کے جہاز پی این ایس سیف نے بحیرہ عرب میں ریسکیو آپریشن کرتے ہوئے الزبیر نامی ماہی گیر کشتی پر سوار 6 ماہی گیروں کو محفوظ مقام پر منتقل کیا۔ ماہی گیر کشتی انجن خرابی کا شکار تھی جبکہ طغیانی کے باعث سمندری پانی کشتی میں داخل ہو چکا تھا۔ ماہی گیروں کو جہاز پر طبی امداد کی فراہمی کے بعد گوادر منتقل کیا گیا۔ ماہی گیر برادری نے سمندر میں قیمتی جانیں بچانے میں پاک بحریہ کی کاوشوں کو سراہا ہے۔

34ویں نیشنل گیمز

34ویں نیشنل گیمز کا انعقاد ایوب سپورٹس کمپلیکس کوئٹہ میں کیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں وزیراعظم پاکستان جناب محمد شہباز شریف جبکہ اختتامی تقریب میں صدرِ پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔

34ویں نیشنل گیمز میں مسلح افواج کی ٹیموں، صوبائی ٹیموں اور مختلف اداروں کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ نیشنل گیمز کے دوران کھلاڑیوں نے بہترین کھیل پیش کیے اور خوب داد سمیٹی۔ ان گیمز میں پاک آرمی، واپڈا اور نیوی نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ پاک نیوی کے کھلاڑیوں نے شوٹنگ، سیلنگ، روئنگ، باکسنگ، جوڈو، کبڈی، والی بال اور ایتھلیٹکس میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

تقریبِ تقسیم انعامات کے دوران ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔

فلیٹ کمانڈ اوپن فورم

فلیٹ کمانڈ اوپن فورم کا انعقاد گزشتہ دنوں کیا گیا جس کے مہمانِ خصوصی کمانڈر فلیٹ، ریئر ایڈمرل محمد فیصل عباسی موجودہ وائس ایڈمرل رہے۔

اوپن فورم کے دوران سروس سے متعلق مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کمانڈر پاکستان فلیٹ نے چند اہم مسائل پر موقع پر ہی احکامات جاری کیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فلاح و بہبود پر خصوصی توجہ فلیٹ کمانڈ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ کمانڈر پاکستان فلیٹ نے انفارمیشن سیکیورٹی کی اہمیت اور اس سے متعلق آگہی پر زور دیا تاکہ ففتھ جنریشن وارفیئر کے چیلنجز سے نمٹا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کو برقرار رکھنے کے لئے کھیلوں کی سرگرمیوں کا انعقاد اور ورزش کی پابندی لازم ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اوپن فورم میں جن مسائل کی نشاندہی کی گئی ہے ان کو اعلیٰ احکام تک پہنچایا جائے گا تاکہ اُن کا مناسب حل تلاش کیا جائے۔

کمکار کمانڈ اوپن فورم

کمانڈر کراچی کے زیرِ انتظام 2023 کا پہلا ششماہی اوپن فورم بحریہ آڈیٹوریم کراچی میں منعقد ہوا۔ جس کے مہمانِ خصوصی کمانڈر کراچی ریئر ایڈمرل محمد سلیم رہے۔ ابتدا میں حاضرین کو سائبر سے متعلق شعور آگہی کی ویڈیو دکھائی گئی اور اس کے بعد کمانڈر کراچی کے چیف اسٹاف آفیسر کموڈور سید فیصل حمید نے اپنے ابتدائی کلمات میں کمکار کمانڈ میں جاری فلاحی اقدامات پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں گذشتہ اوپن فورم کی سفارشات، ان پر کیے گئے اقدامات کی تفصیلات اور موجودہ اوپن فورم کے نئے نکات پیش کیے گئے۔ سوال و جواب کی نشست کے دوران متعلقہ اداروں کی مجاز اتھارٹیز نے پوچھے گئے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے۔

اوپن فورم کے اختتام پر کمانڈر کراچی نے اپنے خطاب میں نیول ہیڈکوارٹرز کی زیرِ قیادت تمام مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے موجودہ صورتحال میں تمام افراد کو آمدن اور اخراجات میں توازن قائم کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا کے استعمال کو فوائد تک محدود کرنے اور اس کے معاشرے پر ہونے والے نقصانات پر بھی توجہ دلائی۔

کمنار کمانڈ سیفٹی ریویو اور سیفٹی سیمینار

کمنار کمانڈ سیفٹی ریویو اور سیفٹی سیمینار کی الگ الگ تقاریب کا انعقاد ہوا۔ سیفٹی ریویو کے مہمانِ خصوصی اُس وقت کے کمانڈر نارتھ ریئر ایڈمرل مسعود خورشید تھے جبکہ سیفٹی سیمینار کے مہمانِ خصوصی کیپٹن غلام اکبر رہے۔ سیفٹی ریویو کے دوران کمانڈ میں رونما ہونے والے چھوٹے بڑے حادثات پر تجربات اور گزشتہ سیفٹی ریویو کی تجاویز پر پیش رفت کی رپورٹ پیش کی گئی، سیفٹی ریویو کے سوال و جواب سیشن کے دوران سوالوں کے تسلی بخش جواب دیئے گئے۔

سیفٹی ریویو سے خطاب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی نے کہا کہ ہماری زندگی میں سیفٹی کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ کسی بھی مشین، آلہ جات کے استعمال اور کام کرنے کے دوان سیفٹی کے اُصولوں پر عمل پیرا ہو کر ہم قیمتی انسانی جانوں اور اثاثہ جات کو ہونے والے نقصان سے بچ سکتے ہیں۔ انہوں نے حاضرین پر زور دیا کہ وہ سیفٹی سے متعلق کمانڈ اور نیول ہیڈ کوارٹرز کی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ مہمانِ خصوصی نے زیرِ کمان یونٹس کے سیفٹی کلچر کے فروغ اور اس سے متعلق شعور و آگہی پھیلانے کے ضمن میں اُٹھائے جانے والے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔

سیفٹی سیمینار کے دوران سیفٹی کی اہمیت افادیت کو اُجاگر کیا گیا اور اس ضمن میں ہونے والی جدید تحقیق کو بیان کیا گیا۔ سیمینار میں مختلف پینلز نے اپنے اپنے مقالہ جات پیش کیے۔

پنوا سالانہ میلہ

پاکستان نیوی ویمن ایسوسی ایشن (پنوا) ہر سال پنوا میلہ کا انعقاد کرتی ہے۔اس میلے کے انعقاد کا مقصد پاک بحریہ کی رہائشی کالونیوں کے باسیوں کو معیاری تفریح فراہم کرنا اور پنوا کے فلاحی کاموں، شہداء کے لواحقین کے لیے فنڈز جمع کرنا ہے۔اس سلسلے میں نیول ریذیڈنشیل کمپلیکس اسلام آباد میں سالانہ میلے کا انعقاد کیا گیا۔

میلے کی افتتاحی تقریب میں بیگم آرمی چیف نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔اس موقع پر صدر پنوا بیگم عامرہ امجد، پاک بحریہ کے سابق سربراہان کی بیگمات، اعلیٰ افسران کی بیگمات اور پنوا ممبران بھی موجود تھیں۔

افتتاح کے بعد مہمانِ خصوصی نے صدر پنوا کے ہمراہ پنوا مصنوعات کے اسٹالز کا معائنہ کیا۔انہوں نے پنوا مصنوعات کے معیار اور جدت کی تعریف کی اور خواتین و بچیوں کو ہنر مند بنانے اور ان کا معیارِ زندگی بلند کرنے کے ضمن میں پنوا کے خدمات کو سراہا۔

میلے کے دوران مختلف تجارتی اداروں نے اپنی اپنی مصنوعات کے اسٹالز لگائے۔بچوں کی تفریح کے لیے جھولوں کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔علاوہ ازیں، مختلف فن کاروں کے کرتب، نغمے، گیت اور کھانے پینے کے اسٹالز بھی میلے کا حصہ رہے۔

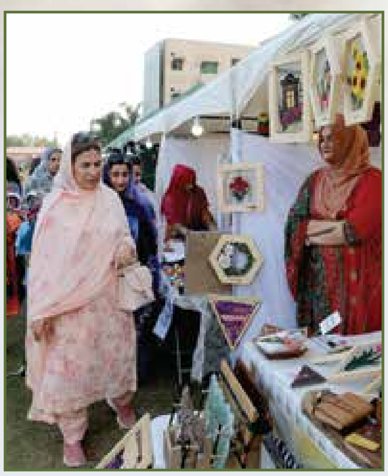

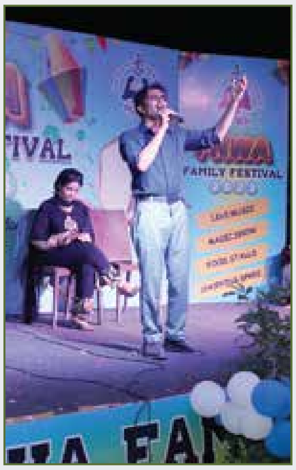

سپیشل چلڈرن بحریہ کالج اسلام آباد ووکیشنل سینٹر کا افتتاح

سپیشل چلڈرن بحریہ کالج اسلام آباد کے طلباء و طالبات کو پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنے کی غرض سے کالج میں ووکیشنل سینٹر کا قیام عمل میں لایا گیا۔اس سینٹر کی افتتاحی تقریب گزشتہ دنوں منعقد ہوئی جس کی مہمانِ خصوصی بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف بیگم عامرہ امجد رہیں ۔

ووکیشنل سینٹر میں مختلف مشینوں کو دستیاب کیا گیا ہے۔جن پر پندرہ سال سے زائد کے طلباء وطالبات کو پیشہ ورانہ تربیت دی جائے گی تا کہ وہ معاشرے میں خود کفیل زندگی گزار سکیں ۔ ہنر مندی کی یہ تربیت طلباء وطالبات کے اعتماد میں اضافہ کا باعث بھی بنے گی ۔ ووکیشنل سنٹر کے افتتاح کے موقع پر والدین کے لئے ایک خصوصی ترغیبی لیکچر کا انعقاد بھی کیا گیا۔اس لیکچر کے دوران سایہ ایسوسی ایشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جناب عاصم ظفر جو کہ خود خصوصی فرد ہیں نے مختلف اُمور پر روشنی ڈالی ۔لیکچر میں بیگم عامرہ امجد سمیت نیول آفیسرز وائیوز اور بچوں کے والدین نے شرکت کی اور اس لیکچر کے انعقاد کو سراہا۔

بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف نے ووکیشنل سینٹر کے قیام کو سراہا اور اس سینٹر کو خصوصی طلباء و طالبات کی تربیت میں اہم اقدام قرار دیا۔

پنواڈے کیئر سینٹرز کا افتتاح

پاک بحریہ اپنے آفیسرز، سی پی اوز/ سیلرز اور نیوی سویلینز اور اُن کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے لیے کوشاں رہتی ہے۔ اس سلسلے میں کراچی میں واقع نیول آفیسرز ریذیڈینشل اسٹیٹ-I اور نیوی ہائٹس میں پنواڈے کیئر سینٹرز کا افتتاح کیا گیا۔

افتتاحی تقاریب کی مہمانِ خصوصی صدر پنوا، بیگم عامرہ امجد رہیں۔ اس موقع پر پنوا کی سینئر عہد یداران اور خواتین کی ایک کثیر تعداد بھی موجود تھی۔

افتتاحی کے بعد صدر پنوا نے ان سینٹرز کا دورہ کیا اور دستیاب سہولیات کی تعریف کی۔ صدر پنوا نے اِن سینٹرز کے قیام کو سراہا اور کہا کہ مختلف شعبہ جات سے منسلک اور ملازم پیشہ خواتین کے لیے یہ سینٹرز ایک بڑی سہولت ہیں جہاں بچوں کی بہتر انداز سے دیکھ بھال ہوگی۔

پنوا کری ایشنز (PNWA CREATIONS) کا افتتاح

پاکستان نیوی ویمن ایسوسی ایشن (پنوا) پاک بحریہ کا فلاحی ادارہ ہے جو پاک بحریہ کے شہداء کے لواحقین اور خواتین کا معیارِ زندگی بلند کرنے اور اُن کی فلاح و بہبود کے لیے کوشاں ہے۔ ملک بھر میں پنوا کے انڈسٹریل ہومز اور دیگر ادارے قائم ہیں جو پنوا کے مقاصد کے حصول کے لیے سرگرم ہیں۔ اِن اداروں میں زیرِ تربیت ہنرمندوں کی مصنوعات کو عام لوگوں تک پہنچانے کے لیے پنوا کری ایشنز قائم کیے گیے ہیں۔اس سلسلے میں کراچی میں پنوا کری ایشنز کا افتتاح کیا گیا۔افتتاحی تقریب کی مہمانِ خصوصی صدر پنوا، بیگم عامرہ امجد رہیں۔صدر پنوا نے پنوا کری ایشنز کے قیام کو ایک اہم سنگِ میل قرار دیا اور اس کے قیام میں کی جانے والی کاوشوں کی تعریف کی۔ بعدازاں، صدر پنوا نے پنوا کری ایشنز کا دورہ کیا اور وہاں رکھی گئی مصنوعات کے معیار کو سراہا۔

لیڈیز گالف پٹنگ میچ

مارگلہ گرینز گالف کلب اسلام آباد میں لیڈیز گالف پٹنگ میچ کا انعقاد کیا گیا۔ میچ میں بیگم چیف آف دی نیول سٹاف، بیگم عامرہ امجد نے خصوصی شرکت کی۔ میچ میں خواتین کی ایک کثیر تعداد نے حصہ لیا اور گالف کے کھیل میں اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھائے۔

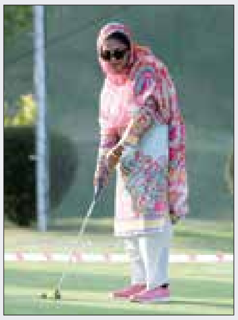
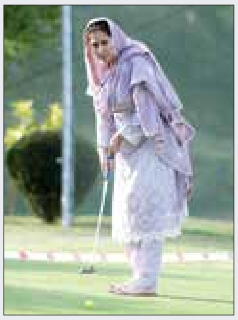

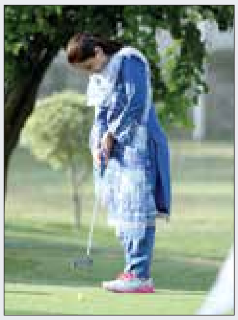

ناؤ کلب عید ملن پارٹی

ناؤ کلب (NOW Club) کے زیرِ اہتمام اسلام آباد میں عید ملن پارٹی کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کی مہمانِ خصوصی صدر ناؤ کلب، بیگم عامرہ امجد رہیں ۔
تقریب میں ناؤ کلب کی سینئر ممبران، آفیسرز وائیوز اور خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی ۔صدر ناؤ کلب نے اس تقریب کے انعقاد کو سراہا اور کہا کہ ایسی سرگرمیوں سے باہمی تبادلہ خیال اور میل جول کے مواقع فراہم ہوتے ہیں۔

حج ورکشاپ

پنوا کے زیرِ اہتمام اسلام آباد میں حج ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ حج ورکشاپ میں خواتین کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس ورکشاپ میں بیگم چیف آف دی نیول اسٹاف، بیگم عامرہ امجد نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ ورکشاپ کے دوران خواتین کو مناسکِ کی ادائیگی، مسنون عبادات اور مقدس مقامات کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔

سرگرمیاں۔کیڈٹ کالج سانگھڑ

کمانڈر کراچی کا دورہ

کمانڈر کراچی ریئر ایڈمرل محمد سلیم جو چیئرمین بورڈ آف گورنرز کیڈٹ کالج سانگھڑ بھی ہیں نے کیڈٹ کالج سانگھڑ کا دورہ کیا۔ کالج آمد پر کالج کے کمانڈنٹ و پرنسپل کموڈور ذیشان علی نے ان کا استقبال کیا۔ پرنسپل کیڈٹ کالج سانگھڑ نے کالج کی نصابی و غیر نصابی سرگرمیوں اور اہم ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے کمانڈر کراچی کو بریفنگ دی۔

کمانڈر کراچی نے کالج کے مختلف حصوں کا دورہ کیا اور سوئمنگ پول کمپلیکس کی تزئین و آرائش کے منصوبے کا افتتاح کیا۔ بعدازاں، کمانڈر کراچی نے سالانہ امتحان کی تقسیم انعامات کی تقریب میں بھی شرکت کی جس میں انہوں نے ہونہار کیڈٹس کو اسکالرشپ، اسناد اور شیلڈز سے نوازا۔

کمانڈر کراچی نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ نوجوان معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور قوم کی ترقی و خوشحالی کا دارومدار نوجوانوں پر ہے جو اپنی صلاحیتوں کا مثبت استعمال کر کے ملک کو مزید تعمیر و ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کا ہونا بھی ضروری ہے اور کیڈٹ کالج سانگھڑ میں عمدہ نظم و ضبط کیڈٹس کی بہترین تربیت کا آئینہ دار ہے۔

ماحولیات کا عالمی دن

ماحولیات کے عالمی دن کی مناسبت سے کیڈٹ کالج سانگھڑ میں مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا تا کہ "صحت مند اور سرسبز ماحول" کی اہمیت کے بارے میں شعور اُجاگر کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں لیکچرز، صفائی مہم اور آگہی واک کا اہتمام کیا گیا جس میں بڑی تعداد میں اساتذہ، عملے اور کیڈٹس نے شرکت کی۔ لیکچرز کے دوران آلودگی بالخصوص پلاسٹک آلودگی اور اس کی روک تھام کے لیے ناگزیر عملی اقدامات پر روشنی ڈالی گئی۔ موسمیاتی تبدیلی، درپیش چیلنجز اور ان کے ممکنہ حل کے لیے لیکچر دیا گیا۔ ماحولیات کے عالمی دن کے حوالے سے چیف آف دی نیول سٹاف کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا۔

پرنسپل کیڈٹ کالج سانگھڑ نے اپنے خطاب کے دوران ماحولیاتی چیلنجز پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ماحول کی بہتری کے لیے اقدامات کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔

خالد ایس آر ای کراچی میں رہائش بلاکس کا افتتاح

پاک بحریہ اپنے آفیسرز، سی پی اوز/ سیلرز اور سویلینز کے لیے رہائش کی اعلیٰ اور جدید سہولیات کی فراہمی کو ہمیشہ اولین ترجیح دیتی ہے۔اس ضمن میں وقتاً فوقتاً مختلف منصوبوں کا آغاز کیا جاتا ہے۔اس سلسلے میں خالد ایس آر ای یونس آباد کراچی میں 11 رہائشی بلاکس کا افتتاح کمانڈر کراچی ریئر ایڈمرل محمد سلیم نے کیا۔ یہ 11 بلاکس 88 گھروں پر مشتمل ہیں جن میں تمام ضروری سہولیات کو ممکن بنایا گیا ہے۔

کمانڈر کراچی ریئر ایڈمرل محمد سلیم نے ککا پیر یونس آباد کے سول رہائشیوں کے لیے واٹر فلٹریشن پلانٹ کا افتتاح بھی کیا۔تقریب میں شریک معززینِ علاقہ نے فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب کی تعریف کی اور پاک بحریہ کی خدمات کو سراہا۔

نیوی لیگ ممبران کا پاکستان میری ٹائم میوزیم کا دورہ

نیوی لیگ کے وفد نے صدر نیوی لیگ کموڈور (ریٹائرڈ) تاج الدین نجمی کی سربراہی میں پاکستان میری ٹائم میوزیم کراچی کا دورہ کیا۔دورے کے دوران وفد کو میوزیم کے بارے میں تفصیلاً بریفنگ دی گئی۔ وفد نے میری ٹائم میوزیم میں بحری تاریخ کو محفوظ بنانے کے سلسلے میں کیے جانے والے اقدامات کی تعریف کی اور میوزیم کو ایک اثاثہ قرار دیا۔

امریکی وفد اور ڈی جی پاکستان کوسٹ گارڈ کا جے ایم آئی سی سی کا دورہ

امریکی وفد نے گزشتہ دنوں جوائنٹ میری ٹائم انفارمیشن کوارڈی نیشن سینٹر (جے ایم آئی سی سی) کا دورہ کیا۔وفد کی سربراہی پاکستان میں تعینات امریکہ کے سفیر کر رہے تھے۔دورے کے دوران وفد کو جے ایم آئی سی سی کے کام کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔

مزید براں، ڈائریکٹر جنرل پاکستان کوسٹ گارڈ بریگیڈیئر غلام عباس نے بھی جے ایم آئی سی سی کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران پاکستان کوسٹ گارڈ اور جے ایم آئی سی سی کے درمیان باہمی تعاون کو مزید بہتر بنانے کے لیے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

پی این اسکواش چیمپئن شپ

پی این اسکواش چیمپئن شپ 2023 کا انعقاد پاکستان نیوی روشن خان جہانگیر خان اسکواش کمپلیکس کراچی میں کیا گیا۔ چیمپئن شپ میں تیرہ ٹیموں نے حصہ لیا۔ چیمپئن شپ کا فائنل بہادر، رہنما، سب میرین ٹریننگ سینٹر کی مشترکہ ٹیم اور جوہر، شفاء، نگران، دلاور کی مشترکہ ٹیم کے مابین کھیلا گیا۔ کانٹے دار مقابلے کے بعد بہادر، رہنما، سب میرین ٹریننگ سینٹر کی مشترکہ ٹیم نے فائنل جیت کر چیمپئن شپ کا ٹائٹل اپنے نام کیا۔

اختتامی تقریب میں کمانڈر کراچی ریئر ایڈمرل محمد سلیم نے نمایاں کارکردگی دکھانے والی ٹیموں میں انعامات تقسیم کیے۔

نیشنل سپرنٹ کنوئنگ چیمپئن شپ

کنوئنگ فیڈریشن کے زیرِ انتظام چوتھی نیشنل سپرنٹ چیمپئن شپ کا انعقاد راول جھیل اسلام آباد میں کیا گیا۔ چیمپئن شپ میں پاک آرمی، پاک نیوی، واپڈا، پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، اسلام آباد، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کی ٹیموں نے حصہ لیا۔

چیمپئن شپ کے دوران پاک نیوی نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آٹھ گولڈ اور دو سلور میڈل حاصل کیے۔ پاک آرمی نے دو گولڈ اور دو سلور میڈل حاصل کر کے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ پنجاب کی ٹیم پانچ برانز میڈل کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہی۔

تقریبِ تقسیمِ انعامات کے مہمانِ خصوصی کموڈور محمد اشرف نے ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔

بیماریوں سے متعلق آگہی مہمات

پاک بحریہ میں بیماریوں سے متعلق آگہی مہمات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔اِن مہمات کے انعقاد میں ڈائریکٹریٹ جنرل میڈیکل سروسز (نیوی) نیول ہیڈکوارٹرز خصوصی اقدامات کرتا ہے۔اس ضمن میں ٹی بی کے عالمی دن اور صحت کے عالمی دن کے موقع پر شعور و آگہی کے فروغ کی غرض سے پاکستان نیوی میں مختلف مقامات اور ہسپتالوں میں معلوماتی بینرز لگائے گئے اور کتابچے تقسیم کیے گیے۔ اس کے علاوہ لیکچرز کا انعقاد بھی کیا گیا جن میں بیماریوں کی وجوہات، علاج اور حفاظتی تدابیر کے بارے میں تفصیلاً آگاہ کیا گیا۔

پروفیشنل ڈویلپمنٹ پروگرام بحریہ انسٹیٹیوٹ آف ٹیچر ٹریننگ

بحریہ انسٹیٹیوٹ آف ٹیچر ٹریننگ پاک بحریہ کا ایک ایسا ادارہ ہے جو پاکستان نیوی کے تعلیمی اداروں میں تعینات اساتذہ کے لیے ''پروفیشنل ڈویلپمنٹ پروگرام'' کے تحت مختلف تربیتی ورکشاپس کا اہتمام کرتا ہے۔اس سلسلے میں بحریہ ماڈل کالج گوادر میں تین روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ورکشاپ کے اختتام پر کمانڈر ویسٹ کے چیف اسٹاف آفیسر کموڈور محمد کاشف فرحان نے کورس کے شرکاء میں اسناد تقسیم کیں۔

ضلع دادو کے کیڈٹ کالج ککڑ کی پاک بحریہ کو سپردگی

پاک بحریہ اور حکومت سندھ کے درمیان کیڈٹ کالج ککڑ کی سپردگی کی تقریب گزشتہ دنوں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی کمانڈر کراچی رئیر ایڈمرل محمد سلیم رہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری کالج ایجوکیشن سندھ نے کہا کہ سندھ کے دیہی اور پسماندہ علاقوں کے طلباء و طالبات کو معیاری تعلیم و تربیت کی فراہمی میں پاک بحریہ کا کردار لائق تحسین ہے۔ انہوں ے مزید کہا کہ اس کالج کی سپردگی پاک بحریہ کی کاوشوں کے اعتراف کی دلیل ہے اور امید ہے کہ یہ کالج معیاری تعلیم و تربیت میں اپنا موثر کردار ادا کرے گا۔

کمانڈر کراچی نے کیڈٹ کالج ککڑ کی پاک بحریہ کو سپردگی پر سندھ حکومت کے اعتماد کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کالج کو مکمل فعال بنانے کے لیے منصوبے کی جلد تکمیل کی جائے گی تا کہ تعلیمی سرگرمیاں بغیر کسی تاخیر کے شروع کی جاسکیں۔

پاکستان نیوی فری میڈیکل کیمپ

پاک بحریہ نے ضلع شاہ بندر میں فری میڈیکل و ریلیف کیمپ قائم کیا۔ اس کیمپ کا مقصد مستحق افراد کو علاج معالجے کی سہولیات میسر کرنا اور ان میں بیماریوں سے متعلق آگہی پھیلانا تھا۔ کیمپ میں ماہر ڈاکٹرز نے مریضوں کا معائنہ کیا اور ان کو مفت ادویات فراہم کیں اور اہل علاقہ نے پاک بحریہ کے اس اقدام کو سراہا۔

عالمی یومِ صحت

عالمی ادارہ صحت کے زیرِ اہتمام ہر سال عالمی یومِ صحت منایا جاتا ہے ۔ اس سال اس دن کا موضوع ''صحت سب کے لیے'' ہے۔

پاکستان نیوی میں بھی صحت کی اہمیت کو اُجاگر کرنے کے لیے یہ دن منایا گیا۔ جس یونٹس اور ہسپتالوں میں لیکچرز اور سیمینارز منعقد کیے گئے اور جگہ جگہ صحت کی اہمیت کو اُجاگر کرنے کے لیے بینرز اویزاں کیے گئے۔

خصوصی بچوں میں طبی آلات کی تقسیم

پاک بحریہ اپنے سی پی اوز/ سیلرز کی فلاح و بہبود پر خصوصی توجہ دیتی ہے اور اس سلسلے میں مختلف اقدامات اُٹھائے جاتے ہیں۔ اس ضمن میں ایک تقریب کے دوران خصوصی بچوں اور اُن کے والدین میں طبی آلات تقسیم کیے گیے۔

تقریب کے مہمانِ خصوصی ریئر ایڈمرل عامر محمود رہے۔ مہمانِ خصوصی نے کہا کہ سی پی اوز/ سیلرز کی فلاح و بہبود پاک بحریہ کی اوّلین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے مختلف منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہے۔

بلوچ طلبہ کے لیے سمر کیمپ کا انعقاد

میرینز ٹریننگ سنٹر گوادر میں بلوچ طلبہ کے لیے سمر کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں 54 کے قریب مختلف اسکولوں کے طلبہ نے شرکت کی۔ سمر کیمپ کے دوران طلبہ کو تیراکی کے مختلف طریقے اور پانی میں ڈوبنے سے بچاؤ کی مختلف حفاظتی تدابیر سکھائی گئیں۔ اس کے علاوہ مختلف کھیلوں کے مقابلوں اور اسالٹ کورس کا انعقاد کیا گیا۔ حب الوطنی اور قومیت کے جذبات جاگزیں کرنے کے لیے موٹیویشنل کلاسز کا اہتمام بھی کیا گیا۔ مختلف شعبہ جات کی نامور شخصیات نے اپنے تجربات، علم اور زندگی کے واقعات سے طلبہ کو آگاہ کیا تاکہ طلبہ اپنی زندگی کو بامقصد بنائیں۔ سمر کیمپ کی اختتامی تقریب میں کمانڈر ویسٹ کے چیف اسٹاف آفیسر کموڈور محمد کاشف فرحان نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔

مووی اور مولی

(ایک سینٹری ورکر کی سرگزشت جسے **راقم الحروف** نے من وعن زیب قرطاس کیا)

افتخار خانزادہ، سی سی اے

جہاز کے ایگزیکٹو آفیسر نے سینٹری ورکر کو بڑی رازداری سے حکم دیا کہ فلاں جہاز کے ایگزیکٹو آفیسر کو جا کر میرا سلام کہو اور ان سے مووی لے کر جلد جہاز پر واپس پہنچو۔ مزید اُنہوں نے سینٹری ورکر کی لااُبالی طبیعت اور مووی کی حساسیت جتانے کی غرض سے بتایا کہ یہ مووی کسی دوسرے فرد کے ہاتھ نہیں لگنی چاہیے بڑی رازداری کے ساتھ چھپا کر لانی ہے۔ سینٹری ورکر جو مووی کو مولی سمجھ بیٹھا تھا لمبے لمبے ڈگ بھرتا مطلوبہ جہاز کے ایگزیکٹو آفیسر کے پاس پہنچا بڑی عقیدت کے ساتھ عادتاً فرشی سلام عرض کیا اور بتایا کہ مجھے فلاں آفیسر نے بھیجا ہے اور انہوں نے مولی منگوائی ہے۔ صاحب نے کہا کہ پینٹری میں میرا بتا کر مولی لے جاؤ۔ چونکہ معاملہ رازداری کا تھا لہٰذا موصوف نے اسٹیورڈ سے مولی لے کر بڑی احتیاط کے ساتھ اخبار میں لپیٹ کر شاپر میں محفوظ کرلی۔ جہاز پر چار پانچ پرانے لنگوٹیے بیجز سے ملاقات کی، فری کی سٹینڈ ایزی کھڑکائی، بوٹ کیمپ ٹریننگ کی یادیں تازہ کیں، حسبِ عادت ایڈی او کی سرد مہری کا گلہ کیا اور مہمان نوازی کا بھرپور لطف اُٹھا کر سگرٹ کے سوٹے کھینچتا، اٹکھیلیاں کرتا مولی بغل میں دبائے اپنے جہاز کی طرف روانہ ہوگیا۔

اِدھر جہاز کے وارڈ روم میں میلے کا سا سماں تھا۔ فلیٹ کے آفیسرز کی ایک میٹنگ بلائی گئی تھی جس نے سمندر میں ہونے والے ایک تجربے پر بنائی گئی مووی کا تجزیہ کر کے اسے اپنی ماہرانہ رائے کے ساتھ ہیڈ کوارٹرز بھیجنا تھا۔ اسی مووی کا وارڈ روم میں شدت سے انتظار ہو رہا تھا۔ گرما گرم چائے کے ساتھ چپس، چکن پکوڑے، ون بائٹ سموسے اور سینڈوچ کا دور چل چکا تھا۔ نوے کی دہائی کا زمانہ تھا وارڈ روم میں بصری تجزیے کے لیے وی سی آر کا انتظام بھی کر دیا گیا تھا۔ چھٹی کا وقت قریب ہوتا جا رہا تھا، سب آفیسرز بے چینی کے ساتھ مووی کے منتظر تھے کہ میٹنگ سے فراغت پا کر گھروں کی راہ لیں۔ وہ بار بار جہاز کے ایگزیکٹو آفیسر کی طرف دیکھ رہے تھے جو بے چینی کے عالم میں ٹہلتے ہوئے کبھی جہاز کی راہداری اور کبھی بیرونی عرشے کی طرف بڑھ جاتے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد ہی مایوس ہو کر واپس لوٹتے اور تجزیہ نگاروں کو بتاتے کہ بس مووی پہنچنے والی ہے۔ وہ زیرِ لب بڑبڑاتے ہوئے غائبانہ طور پر سینٹری ورکر کی حوصلہ افزائی بھی فرما رہے تھے جب اُن کی بے چینی حد سے بڑھنے لگتی تو وہ سینٹری ورکر کے خاندان کو غائبانہ طور پر فالن میں کھڑا کرنے کا فریضہ بھی بھرپور اہتمام کے ساتھ سرانجام دینے لگتے۔

ادھر سینٹری ورکر موج اُڑاتا، گیت گاتا، ہاربر میں تیرتی کشتیوں اور اُڑتے پرندوں کے نظارے کرتا جہاز کی طرف بڑھ رہا تھا۔ وہ اگزیکٹو آفیسر کی مولی سے متعلق کہی گئی رازداری والی بات پر کچھ حیرت زدہ بھی تھا کہ ایک مولی سے متعلق اتنی رازداری کے کیا معنی ہو سکتے ہیں۔ مگر مولی کی یہ چھوٹی سی رازداری والی بات اُس کے بڑے سے دماغ میں سما جانے سے قاصر تھی۔ البتہ اس بات پر فخریہ جذبات سے اُس کا سینہ پھولا نہیں سما رہا تھا کہ وہ بطورِ سینٹری ورکر اتنے اہم ادارے کے کسی راز کا ہمراز بھی ہوسکتا ہے۔ اسی راز کو یقینی بنانے کے لیے وہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اپنی بغل میں چھپائی مولی کی موجودگی کو تھپتھپا کر محسوس کرتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا۔ اسی راز کے تانے بانے بُنتا جب وہ جہاز کے قریب پہنچا تو بہت سے لوگوں کو گینگوے پر ہی اپنا منتظر پایا۔ لوگ چلاّئے آ گیا، آ گیا۔ گارڈ کمانڈر نے دور سے ہی ہاتھ کے اشارے سے اپنی بے چینی کا اظہار کرتے ہوئے اُسے دوڑ چل کا حکم دے کر وہاں پر موجود آفیسرز کو اپنی فرض شناسی کا احساس دلایا۔ ڈیوٹی پیٹی آفیسر کو جتنے سرکاری آرڈرز زبانی یاد تھے بلند آواز میں سب کے سب ایک ہی سانس میں سنا ڈالے۔ اپنے انتظار سے متعلق لوگوں میں اس قدر بے چینی دیکھ کر اُسے مولی کے سربستہ راز کا کچھ کچھ اندازہ ہونے لگا تھا۔ ڈیوٹی آفیسر نے تابڑ توڑ سوالات کی بوچھاڑ کرتے ہوئے اُسے آڑے ہاتھوں لیا اور بہ نفسِ نفیس حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے جارحانہ انداز میں دوڑ چل کے ساتھ وارڈ روم کی طرف بڑھنے کا حکم دیا۔ کوارٹر ماسٹر بھی دانت نکوستے ہوئے اُس کی حالتِ زار سے محظوظ ہو رہا تھا۔ وارڈ روم کے دروازے پر پہنچ کر اُس نے لباس درست کرتے ہوئے ایک بار پھر سربستہ راز کی ٹھنڈک سے اطمینانِ قلب حاصل کرنے کے بعد سراسیمگی کی حالت میں وارڈ روم میں قدم رنجہ فرمایا تو ایگزیکٹو آفیسر کو عجیب سی بے چینی کے عالم میں شدت سے اپنا منتظر پایا جو بذاتِ خود براہِ راست سینئر آفیسرز کے نشانے پر ہونے کے باعث صبر کا پیمانہ لبریز کیے کھڑے تھے۔ انہوں نے سینئر مہمان آفیسرز کی موجودگی میں فی الوقت جارحانہ انداز سے گریز کرتے ہوئے لمبی گہری سانس لی، غصے کو ضبط کیا اور درشت لہجے میں بس اتنا ہی کہہ پائے کہ "اتنی دیر سے کہاں مر گئے تھے تم"۔ سینٹری ورکر جو ابھی تک گینگوے اسٹاف کے کیے گئے ذہنی تشدد سے ہی جانبر نہ ہو پایا تھا اُس نے پپڑی زدہ ہونٹوں پر زبان پھیر کر خشک گلے سے تھوک نگلنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے تذبذب کی حالت میں سفید اُجلی وردیوں میں ملبوس ماہر تجزیہ نگاروں سے نظر بچاتے ہوئے سبز پتوں والی تازہ مولی اخبار سے نکال کر ایگزیکٹو آفیسر کی طرف بڑھاتے ہوئے سرگوشی میں کہا" سر جی اونہاں نے ایہوای دیتی آ" (سر، انہوں نے بس یہی مولی دی ہے)۔ ایگزیکٹو آفیسر کے ضبط کے تمام بندھن ٹوٹ گئے۔ اُنہوں نے چلاتے ہوئے وارڈ روم سر پر اُٹھا لیا۔ سینٹری ورکر ابھی بھی اصل حقیقت سے بے خبر تھا۔ اُسے ایئر کنڈیشن کے ٹھنڈے جھونکوں میں بھی پسینے چھوٹ رہے تھے اپنی خجالت سے زیادہ اسے اس بات کا غم کھائے جا رہا تھا کہ مولی کا سربستہ راز اُس کے ہاتھوں کیسے فاش ہوگیا۔